Beloved Hadhur,
Assalamo Alaikum W,W.

I hope with the blessings of Allah you and all members of your family will be in good health (amin). Allah keep you all safe and make your very hard work easy for you (amin).

In response to Fazil Jamal email, in which he had asked for the copy of your official proclamation and your arguments to supprt it that Allah has appointed you as the Mujaddid of this centruy. I had sent him your book "Ghulam Massihuzaman". But he replied that he can not read urdu. He lives in South India and his language in Malayalam. I had asked him whether he is an Ahmadiy? He replied as below;

"I was an Ahmadi, but no longer because I do not subscribe to the view that Ahmadiyya Khalifa is enough and that Allah cannot send Mujaddids anymore, the view that is the official line of the Ahmadiyya Jamaath. I believe this view is against Qur'anic principles, Sayings of the Prophet and the teachings of Hazrath Ahmad (as). I would like to know two things: Whether Abdul Ghaffar Janbah sahib claims to be the Mujaddid of this Century. If he has made this proclamation, i would like to see that as well. Secondly, the basis of the claim and evidence in support of the claim."

Wassalam, Humbly
Mansoor Ahmed

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّ حۡمٰنِ الرَّ حِيۡم　　نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِيۡم　　وَعَلٰی عَبۡدِالۡمَسِيۡحِ الۡمَوعَود

جناب فاضل جمال صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

اُمید ہے آپ بخیریت ہونگے آمین۔آپکی ای میل کیلئے شکریہ۔آپ لکھتے ہیں۔

"I was an Ahmadi, but no longer because I do not subscribe to the view that Ahmadiyya Khalifa is enough and that Allah cannot send Mujaddids anymore, the view that is the official line of the Ahmadiyya Jamaath. I believe this view is against Qur'anic principles, Sayings of the Prophet and the teachings of Hazrath Ahmad (as). I would like to know two things: Whether Abdul Ghaffar Janbah sahib claims to be the Mujaddid of this Century. If he has made this proclamation, i would like to see that as well. Secondly, the basis of the claim and evidence in support of the claim."

الجواب۔ جماعت احمدیہ قادیان گروپ کا یہ عقیدہ ہے کہ جماعت احمدیہ میں اب خلافت احمدیہ ہی قیامت تک چلے گی اور کوئی مجدد نہیں آئے گا۔ جناب فاضل جمال صاحب۔ آپکی یہ بات بالکل درست ہے کہ یہ عقیدہ قرآن کریم، آنحضرتﷺ کی احادیث صحیحہ اور حضرت مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے بالکل برخلاف ہے۔آنحضرتﷺ کی ایک صحیح حدیث (سنن ابوداؤد جلد۲ کتاب الملاحم) کے مطابق اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایک شخص کو مبعوث کرتا رہے گا جو اس کیلئے اس کے دین کی تجدید کرتا رہے گا۔اور ہم احمدیوں کا یہ ایمان ہے کہ احمدیت کوئی نیا دین نہیں ہے بلکہ یہ محمدیت کا ہی ظل اور تسلسل ہے اور اب محمدی برکات اور پیشگوئیاں اِنشاء اللہ تعالیٰ حسب سابق احمدیت میں ظہور پذیر ہوتی رہیں گی۔آنحضرتﷺ کے غلام حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کا انکار کر کے باقی سب اسلامی فرقے اس تجدیدی نعمت سے محروم ہو گئے ہیں۔اب آئندہ مجدد صدی اور مجدد اِسلام یقیناً دائرہ احمدیت میں ہی ظاہر ہوگا۔اس وقت پندرھویں صدی ہجری کا بتیسواں (۱۴۳۲ھ) سال گزر رہا ہے۔اب سوال ہے کہ حسب سابق اس صدی کا مجدد کہاں ہے۔؟ کیا کسی نے پندرھویں صدی ہجری کے مجدد ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔؟ اگر کوئی ایسا مدعی موجود ہے تو وہ کون ہے۔؟ وغیرہ وغیرہ۔ جناب فاضل جمال صاحب۔آپ اگرچہ جماعت احمدیہ سے الگ ہو گئے ہیں لیکن آپ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں۔آپ احمدی ہونے کے ناطے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی سے تو واقف ہونگے جو کہ درج ذیل ہے۔

پیشگوئی مُصلح موعود

۲۰۔فروری ۱۸۸۶ء۔خدائے رحیم وکریم بزرگ وبرتر نے جو ہر چیز پر قادر ہے (جل شانہٗ وعزّ اسمہٗ) نے اپنے اِلہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ!

’’میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔سو میں نے تیری تضرّعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیّت جگہ دی۔اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لیے مبارک کر دیا۔سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔فضل اور اِحسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔اے مظفر! تجھ پر سلام۔خدا نے یہ کہا۔تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔اور تا حق اپنی تمام برکتوں کیساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کیساتھ بھاگ جائے۔اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔اور تا وہ یقین لائیں۔کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔اور تا اُنہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔اور خدا کے دین اور اُسکی کتاب اور اُس کے پاک رسول محمد مصطفٰے کو اِنکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو۔کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت ونسل ہوگا۔خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔اِس کو مقدّس روح دی گئی ہے۔اور وہ رجس سے پاک ہے۔وہ نور اللہ ہے۔مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اُس کیساتھ فضل ہے۔جو اُسکے آنے کے ساتھ آئیگا۔وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں

سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اُسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (اِسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَآءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال اِلٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسُوح کیا۔ ہم اِس میں اپنی رُوح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اُسکے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۱ بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۲)

جناب فاضل جمال صاحب۔ اللہ تعالیٰ نے اس اِلہامی پیشگوئی میں حضرت مرزا غلام احمدؑ کو دو (۲) وجودوں کی بشارت یا وعدہ دیا تھا۔ (۱) ایک وجیہہ اور پاک لڑکا (۲) ایک زکی غلام اور حضورؑ نے زکی غلام کو مصلح موعود کے لقب سے نوازا ہے یعنی ایسا موعود مجدد جو اصلاح یا تجدید کرے گا۔ جناب فاضل جمال صاحب۔ آپ کو علم ہوگا کہ خلیفہ ثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد نے ۱۹۴۴ء میں مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ واضح ہو کہ اُن کا یہ دعویٰ قبل از وقت اور قطعی طور پر غلط تھا۔ اُنہوں نے مصلح موعود ہونے کا غلط دعویٰ کیوں کیا اور اُنکے بعد اُسکے اس غلط دعویٰ کو قائم رکھنے اور سچے مصلح موعود یعنی زکی غلام مسیح الزماں کا راستہ روکنے کیلئے اُنکے دونوں بیٹوں یعنی جانشین خلیفوں مرزا ناصر احمد اور مرزا طاہر احمد کو جماعت احمدیہ میں ختم نبوت کی طرح ختم مجددیت کا سراسر جھوٹا عقیدہ جاری کرنا پڑا۔ ختم مجددیت کے بغیر خلیفہ ثانی کی خاندانی خلافت (جو کہ خلافت کے نام پر ایک مذہبی آمریت ہے) جاری نہیں رہ سکتی تھی۔ خلیفہ ثانی کا دعویٰ مصلح موعود کس طرح غلط اور قرآن کریم اور موعود زکی غلام سے متعلق مبشر اِلہامات کے خلاف ہے اِسکی تفصیل میری کتب اور مضامین میں موجود ہے لیکن افسوس ہے کہ آپ اُردو نہیں جانتے۔

واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ بغرض اصلاح اور تجدید محمدی سلسلہ کی طرح احمدیہ سلسلہ میں قیامت تک مجددین مبعوث فرماتا رہے گا لیکن اِس سلسلہ میں زکی غلام جسے موعود مصلح کا لقب دیا گیا ہے وہ عالم اسلام کا چودھواں اور جماعت احمدیہ میں پہلا مجدد موعود یا مصلح موعود ہوگا۔ اور یہ بات بھی قطعی سچ ہے کہ غلام مسیح الزماں یا مصلح موعود یا مجدد موعود حسب سابق صدی ہجری کے سر پر نازل ہوگا۔ لہٰذا ہم احمدیوں کیلئے ضروری ہے کہ قبل اِسکے کہ ہم پندرھویں صدی کے مجدد کو ڈھونڈیں مناسب ہے کہ ہم اپنے گھر (جماعت) میں ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی مصلح موعود (غلام مسیح الزماں) کی طرف رجوع کریں کہ اُس کا واقعہ کیا ہے؟ کیا وہ زکی غلام ظاہر ہو چکا ہے یا کہ ابھی اُس نے ظاہر ہونا ہے؟ خاکسار کا یہ دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی میں حضرت مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو جس زکی غلام (مصلح موعود) کی بشارت بخشی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اِس بشارت کا مصداق اس عاجز کو بنایا ہے۔ آپ کا دوسرا سوال ہے کہ خاکسار کے اس دعویٰ کا ثبوت کیا ہے۔؟ جواباً عرض ہے کہ میرے دعویٰ کا ثبوت میرا اِلٰہی نظریہ (Virtue is God) ہے۔ اِسی اِلٰہی نظریہ کا دوسرا نام "اِلہامی پیشگوئی کی حقیقت" ہے۔ یہ "اِلٰہی نظریہ" انگریزی زبان میں لکھا گیا ہے اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی ویب سائٹ (www.alghulam.com) پر موجود ہے۔ آپ وہاں سے پڑھ سکتے ہیں۔ اگر یہ کتابچہ آپ کو کتابی شکل میں درکار ہو تو بھی آپ کو مہیا کیا جا سکتا ہے۔ والسلام

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

۱۶ جنوری ۲۰۱۱ء

☆☆☆☆☆